دورِ حاضر میں اُمتِ مسلمہ کے مسائل اور اسلامی تعلیمات کے مطابق اُن کے حل:-

start with the summary of the answer as introduction.

دورِ حاضر میں اُمتِ مسلمہ کو بے شمار مسائل کا سامنا ہے جن میں دہشت گردی، فرقہ ورانہ فسادات، مذہبی جھگڑے، بدعنوانی، جہاد کے جذبے کا ماند پڑ جانا وغیرہ شامل ہیں۔ اسلام ایک علمگیر اور جامع دین ہے۔ یہ ایک مکمل ضابطہ حیات ہے۔ ہم زندگی کے کسی بھی پہلو کے متعلق اِس سے رہنمائی حاصل کر سکتے ہیں۔ یہ نہ صرف مسلمانوں کی رہنمائی فرماتا ہے بلکہ ہر کسی بھی مذہب، نسل یا علاقے سے تعلق رکھنے والا شخص اِس سے استفادہ حاصل کر سکتا ہے

دورِ حاضر میں اُمتِ مسلمہ کو درپیش مسائل:-

- دہشت گردی
- فرقہ ورانہ فسادات
- مذہبی جھگڑے

- جہاد کے جذبے کا ماند پڑ جانا۔
- بزرگوں کی وراثت سے محرومی۔
- بچوں کو بنیادی تعلیم سے محروم رکھنا۔

1) دہشت گردی:-

اُمتِ مسلمہ کو دہشت گردی جیسے مسائل کا سامنا ہے۔ مذہب اور نسل پرستی کے نام پر لوگوں کا سرِ عام قتل کیا جاتا ہے۔ موجودہ دور میں پاکستان اور غزہ میں دہشت گردی عروج پر ہے۔ یہ زمینیں لوگوں کے لہو کی پیاسی ہیں۔

ارشادِ الٰہی:-

"جس نے ایک انسان کا قتل کیا گویا اس نے پوری انسانیت کا قتل کیا۔"

try to add the arabic of quranic ayats.

اسلام میں قتل کی ممانعت فرمائی گئی ہے۔ ایک انسان کے قتل کو پوری انسانیت کا قتل قرار دیا گیا ہے۔

اُمتِ مسلمہ مختلف فرقوں میں بکھر چکی ہے
اِن میں اتحاد و یگانگت ختم ہو چکا ہے
ہر بندہ اپنے عقیدے اور فرقے کو افضل سمجھتا ہے
اور دوسرے کے عقیدے اور فرقے کو حقیر جانتے ہیں
اس پر حملہ کرنے کی کوشش کرتا ہے۔ نبی پاکؐ
کے دور میں لوگ قرآن کی قرأت کی وجہ سے کئی
فرقوں میں بٹ چکے تھے یہاں تک کہ وہ دوسروں
کو کافر اور خود کو مسلمان سمجھتے تھے تو نبی پاکؐ
اور صحابہ کرامؓ نے ان کو یکجا کیا۔
نبی کریمؐ نے تمام فرقہ وارانہ فسادات ختم کرنے
اور باہمی ہمدردی، پیار و محبت اور احساس کی
تلقین کی۔

keep the description of a single argument a bit brief; increase the no of arguments instead.

ارشادِ الٰہی:

"تمام مسلمان آپس میں بھائی بھائی ہیں"

اسلام میں تمام مسلمانوں کو ایک دوسرے کا
بھائی قرار دیا گیا ہے لہذا ہمیں تمام فرقوں کو

فراموش کر کے باہمی گفت و شنید پیش سے زندگی بسر کرنی چاہیے۔

بقولِ شاعر:-

ایک ہی صف میں کھڑے ہو گئے محمود و ایاز
نہ کوئی بندہ رہا نہ کوئی بندہ نواز

(3) مذہبی جھگڑے:-

اُمتِ مسلمہ مذہبی جھگڑوں میں اپنا وقت صرف کر رہی ہے۔ اسلام میں نہ صرف مسلمانوں بلکہ غیر مسلموں کے حقوق کی بھی حفاظت کا حکم دیا گیا ہے۔ اسلام غیر مسلموں کی جان، مال اور عزت کی حفاظت کی تلقین کرتا ہے اور رواداری اور دین میں ان کے ساتھ حسن سلوک سے پیش آنے کا حکم دیتا ہے۔
جبکہ مختلف مذاہب کے لوگ ایک دوسرے کے خون کے پیاسے ہیں۔ مذہبی جھگڑوں کی بنا پر قتل و غارت کر رہے ہیں۔ اسلام میں اس

بقول شاعر

؎ کہیں رشا ہو لبشی پھرانے لیے جھگڑا
کہیں تھوڑا آ گے ہو بھر رہا نہ بھگڑا
کہیں پانی پہ بڑا بلا نے لیے ہم جھگڑا
ہوئی لوٹ مسلمانی بگاڑ الزمان میں
ہوئی حب الہائی بھی ملوالزمان میں۔

۴) بد عنوانی :-

پاکستانی معاشرہ بد عنوانی کا شکار ہو چکی ہے۔ معاشرے میں کرپشن، بد عنوانی، سفارش اور رشوت عام ہو چکی ہے اور انہیں گناہ ہی نہیں سمجھا جاتا جبکہ اسلام میں اس کی سخت ممانعت کی گئی ہے

ترجمہ :-

"رشوت لینے والا اور دینے والا دونوں جہنمی ہیں۔"

اسلام میں بد عنوانی اور رشوت کی سخت

do not use one word headings. they should be elaborate and self explanatory.

فرقہ بندی بڑھی ہے۔ یہ اللہ کی ناراضگی کا سبب بنتی اور انسان اللہ کے عذاب میں گرفتار ہو جاتا۔

5) جہاد کے جذبے کا ماند پڑ جانا:-

دورِ حاضر کے مسلمانوں میں جہاد کا جذبہ ماند پڑ چکا ہے۔ نبی پاک ﷺ کے دورِ مبارک میں صحابہ کرام رضی اللہ عنہ نے دین کی سربلندی کی خاطر اپنی جان قربان کرنے کیلئے تیار ہوتے تھے۔ اگر ہم موجودہ صورتحال کا جائزہ لیں تو غزہ میں مسلمانوں کا سرِ عام قتل ہو رہا ہے۔ ان کے خون سے ہولی کھیلی جا رہی ہے۔ لیکن ۵۷ مسلم ممالک ہاتھ پر ہاتھ دھرے تماشا دیکھ رہے ہیں۔ اللہ نے جہاد کو افضل ترین عبادت قرار دیا ہے۔

مفہوم:-

اور جو کوئی میدانِ جنگ سے بھاگے گا وہ اللہ کے غضب میں گرفتار ہو گیا۔

ارشادِ الٰہی:-

"اور جو کوئی اللہ کی راہ میں شہید ہو انہیں مردہ

لے آتا ہو۔

یعنی اسلام میں جہاد کو اتنا اہم مقام حاصل
اگر کوئی بندہ اللہ کی راہ میں رہتا ہوا وفات پا
جائے تو اسے مردہ کہنے سے منع فرمایا گیا ہے بلکہ
جنت کی نوید سنا دی گئی ہے

7) لڑکیوں کی وراثت سے محرومی:-

اسلام نے عورتوں کو عزت عطا کی اور ان کو
وراثت کا حصہ دار ٹھہرایا۔ اسلام سے قبل عورتوں
کی کوئی عزت نہ تھی انھیں زندہ درگور کر دیا
جاتا تھا۔

ارشادِ الٰہی:-

”اور اپنی اولاد کو مفلسی کے خوف سے قتل نہ
کرو کیونکہ ہم ہی انھیں اور تمہیں رزق دیتے ہیں“

اسلام میں بچوں کے قتل کی مخالفت کی گئی
کیونکہ دورِ جاہلیت میں لوگ مفلسی کے خوف

سے اپنی اولاد کو قتل کر دیتے تھے جس کی اسلام نے سختی سے مذمت فرمائی۔

اسلام نے بیٹی کو بیٹے کی وراثت میں آدھا حق، بیوی کا حق چھٹا اور ماں کا بھی بیٹیوں کا حصہ مقرر فرمایا۔ لیکن آج بھی لڑکیوں کو اس حق سے محروم رکھا جاتا ہے۔

(9): بچوں کی بنیادی تعلیم سے محرومی:-

اسلام میں علم حاصل کرنے پر زور دیا گیا ہے۔ اللہ نے قرآن مجید میں فرمایا:

"کیا علم اور جاہل برابر ہو سکتے ہیں؟"

ترجمہ:

"علم حاصل کرنا ہر مسلمان مرد و عورت پر فرض ہے"

پاکستان سمیت ملک میں ابھی بھی بہت سے بچوں کو تعلیم سے محروم رکھا جاتا ہے۔ مثلاً پاکستان میں بہت سے بچے بنیادی تعلیم کے حصول سے بھی محروم ہیں۔ حکومت کو چاہیے بچوں کی تعلیم کا

DATE: / / 20 M T W T F S

بندوبست کریں تاکہ وہ اپنا روشن مستقبل بنا سکیں
اور ایک روشن ستارے کی مانند چمک سکیں۔

add more arguments.

try to discuss the problems and solutions under different headings.

end the answer with conclusion.